



سوال

(736) نغموں کے ساتھ دف بجانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان نغموں کا کیا حکم ہے جن میں دف بھی بجائی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آج کل جن نغموں کو دینی نغموں کا نام دے دیا گیا ہے وہ اسلام میں کوئی دینی نغمہ نہیں، ویسے اسلام میں شعر کا وجود ہے، رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ان من الشعر لحکما" [1]

"یقیناً شعر میں حکمتیں ہوتی ہیں"

لیکن ہم اشعار کی صورت میں گانے گاتے ہیں اور انھیں گانوں کا نام دے دیتے ہیں تو یہ ایک ایسی چیز ہے جو ہمارے سلف صالحین میں غیر معروف ہے، خصوصاً جب ان کے ساتھ دف جیسے موسیقی کے آلات کا استعمال ہوتا ہے۔

الغرض دینی گانوں اور نغموں کا کوئی وجود نہیں ہے بلکہ ایسے اشعار ضرور ہیں جو اپنے مفہوم میں بڑے پر لطف ہوتے ہیں، جنہیں انفرادی صورت میں یا شادی بیاہ کے اجتماعات میں پڑھنا جائز ہے، جیسے کہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں آیا ہے کہ وہ انصار کے کسی بیاہ سے آئیں تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا:

"بلا غنیمتم لہم فان الانصار یحجون الغناء" [2]

"کیا تم نے ان کے لیے کچھ گایا تھا؟ یقیناً تو گانے کو بہت پسند کرتے ہیں۔"

انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کیا گائیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کسو:



آئینا کلم آئینا کلم فحیونا عینکم

وَلَوْلَا نُجُبُهُ السَّمَرَاءُ لَمْ تَسْمَنْ عَذَارِيَتُكُمْ

"ہم تمہارے پاس آئے ہیں، ہم تمہارے پاس آئے ہیں، ہم تمہیں سلام کرتے ہیں تم ہمیں سلام کرو، اور اگر کھونجی نہ ہوتی تو تمہاری کنواریاں موٹی نہ ہوتیں۔"

یہ شعر تو ہے لیکن کوئی دینی شعر نہیں بلکہ یہ توجانز گفنتگو کے ساتھ دل بہلانے والا شعر ہے۔ (علامہ ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - المستدرک (710/3)

[2] - صحیح ابن حبان (185/13)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 653

محدث فتویٰ